سندھ آرڈیننس نمبرVمجریہ2012

SINDH ORDINANCE NO.V OF 2012

سندھ انسانی اعضاءاور ٹشوز کی پیوندکاری، آرڈیننس 2012

THE SINDH TRANSPLANTION OF HUMAN ORGANS AND TISSUES ORDINANCE, 2012

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

2. تعریف

Definitions

3. ایا زندہ شخص کی طرف سے عضو یا ٹشوز کا عطیہ

Donation of organ of tissue by a living person.

4. موت کے بعد انسانی اعضاء یا ٹشوز کا عطیہ

Donation of human organs of tissue after death

5. اویلوئیشن کمیٹی

Evaluation Committee

6. پیوندکاری ٹرانسپلانٹ سرجنز اور فزیشنز وغیرہ

Transplantation to be carried out by the team of transplant surgeons and physician, etc.

7. دینے اور حاصل کرنے والے اثرات وغیرہ

Effects etc., to the donor and the recipient.

8. مانیٹرنگ اتھارٹی

Monitoring Authority

9. علاج کے مقصد کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے انسانی اعضاء ہٹانے یا پیوندکاری پر پابندی

Prohibition of removal or transplantation of human organs for nay purpose other than therapeutic purpose.

10. اتھارٹی کے علاوہ انسانی اعضاء نکالنے پر سزا

Punishment for removal of human organ without authority

11. انسانی اعضاء میں کمرشل ڈیلنگز پر سزا

Punishment for commercial dealings in human organ.

12. اس ایکٹ کی کسی دوسری گنجائش کی خلاف ورزی پر سزا

Punishment for contravention of any other provision of this Ordinance.

13. کمپنیز کی طرف سے جرائم

Offences by companies

14. جرم کا ازالہ

Cognizance of offences.

15. حفاظت

Savings

16. اچھی نیت سے لیئے گئے اقدامات کا تحفظ

Protection of actions taken in good faith.

17. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules.

18. رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Removal of difficulties.

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 2012

SINDH ORDINANCE NO.V OF 2012

سندھ انسانی اعضاءاور ٹشوز کی پیوندکاری، آرڈیننس 2012

THE SINDH TRANSPLANTION OF HUMAN ORGANS AND TISSUES ORDINANCE, 2012

[28اگست 2012]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے علاج کے مقاصد کے لیئے انسانی اعضاء اور ٹشوز کو ہٹانے، ذخیرہ کرنے،اور پیوندکاری کے لیئے ضوابط فراہم کیئے جائیں گے۔

جیسا علاج کے مقاصد اور اس سے متعلقہ اوراس سے مشابہت رکھنے والے معاملات کے لیئے انسانی اعضاء اور ٹشوز کو ہٹانے اورذخیرہ کرنے،اورپیوندکاری کے لیئے ضوابط فراہم کرنا ضروری ہوگیا ہے،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے.

اب،اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (ا) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ انسانی اعضاء اور ٹشوز کی پیوندکاری آرڈیننس ،

Short Title and commencement	2012 کہا جائے گا۔	
تعریف Definition	اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک ۔	2.
	"مردہ دماغ" سے مراد ایک ہی وقت دماغ اور دماغی نسوں کے کام کا نا قابل واپسی نقصان۔	(a)
	"موت" سے مراد دماغی تنے کا مکمل بند کر دینا۔	(b)
	"ڈونر" سے مراد وہ فرد جو اپنے جسم کا کوئی حصہ، عضو، ٹشوز یا خلیہ عطیہ کرتا ہے۔	(c)
	اویلوئیشن کمیٹی" سے مراد دفعہ 5 کے تحت مقرر کی گئی کمیٹی۔	(d)
	"حکومت" سے مراد سندھ حکومت ۔	(e)
	"انسانی" اعضاء" سے مراد انسانی جسم کا کوئی حصہ، عضو یا ٹشو،	(f)
	" مانیٹرنگ اتھارٹی " سے مراد انسانی اعضاء یا ٹشوز کی پیوندکاری اور اس سے متعلقہ معاملات کے عمل کی نگرانی کے لیئے دفعہ 8 کے تحت قائم کی گئی اتھارٹی،	(g)
	"ادائیگی" سے مراد رقم یا رقوم کی قیمت میں ادائیگی پر اس میں ورغلانے یا واپس کرنے کے لیئے ادائیگی شامل نہیں ہے۔	(h)
	فراہم کیئے گئے انسانی اعضاء کو ہٹانے، ٹرانسپورٹنگ یا محفوظ بنانے کی قیمت یا	(i)
	"بیان کردہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قواعد کے مطابق بیان کیا گیا،	(ii)
	"تسلیم شدہ ادارہ" سے مراد انسانی اعضاء یا ٹشوز کی پیوندکاری میں	(j)

آپریٹو سرجری کی مشق کے لیئے میڈیکل ادارہ یا اسپتال جس کو مانیٹرنگ اتھارٹی کی طرف سے تسلیم کیا جائے گا۔

(k) "تسلیم شدہ ٹرانسپلانٹ سرجن یا فزیشن" سے مراد افراد کے اعضاء یا ٹشوز کی جانچ، معائنہ اور پیوند کاری کرنے میں خاص مہارت، تجربے کار اور متعلقہ میدان میں تربیت یافتہ سرجن یا فزیشن ہو"اور

(l) "پیوندکاری"سے مراد علاج کے مقاصد کے لیئے کسی زندہ یا فوت شخص کے کسی انسانی عضو یا ٹشو کی کسی دوسرے زندہ شخص میں پیوندکاری۔

ایک زندہ شخص کی طرف سے عضو یا ٹشوز کا عطیہ

Donation of organ of tissue by a living person

3.(1) جب تک کچھ وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو، ایک زندہ ڈونر جو اٹھارہ برس سے کم نہ ہو اپنی تمام عمر کے دوران اپنے جسم کا کوئی عضو یا ٹشو کسی دوسری جینیاتی یا قانونی طور پر رشتے دار شخص کو عطیہ کرسکتا ہے جس کے ساتھ اس کا خونی رشتہ کا عطیہ علاج کے مقصد کے لیئے ہے اس طریقے سے کیا جائے گا جیسے بیان کیا گیا ہو ری جنریٹو مثلاًاسٹیم سیلز کی صورت میں خون کےرشتے داروں میں کوئی عمر کی حد مقرر نہیں۔

وضاحت :

اس دفعہ کے مقصد کے لیئے اظہار "قریبی رشتے دار" سے مراد والدین ،بیٹا،بیٹی ،بہن ،بھائی یا جس میں شامل ہے شریک حیات بشرطیکہ پیوندکاری رضاکارانہ ، ہمت افزائی کرنا ، اور بناکسی جبریا زبردستی ہو گی۔

(2) ذیلی دفعہ(1) کے تحت واضع کیئے گئے ڈونر کی غیر دستیابی کی صورت میں، اویلوئشن کمیٹی خود کو مطمئن کرنے کے بعد ایساعطیہ

رضاکارانہ ہے قریبی خون کے رشتے کے سواعطیے کی اجازت د□ سکتا ہے ۔

موت کے بعد انسانی اعضاءیا ٹشوز کا عطیہ

Donation of human organs of tissue after death

(1).4 کوئی شخص اپنی موت سے پہلے،اس کی طرف سے تحریری طور پر اور متعلقہ اویلوئشن کمیٹی کی طرف تصدیق شد□ اپنا کوئی عضو یا ٹشو پیوندکاری کے لیئے عطیہ کر سکتا ہے، جہاں ایسا کوئی اعلان نہ کیا گیا ہو لیکن ایسا شخص دماغی طور پر مرد□ قرار دیا گیا ہو، یا تو اس کی شریکِ حیات یا والدین یا اس شخص کی بالغ اولاد مانٹر: کمیٹی کی طرف سے تسلیم شد□ کسی میڈیکل ادار□ یا اسپتال میں پیوندکاری کے لیئے کوئی عضو نکالنے کی اجازت د□ سکتا ہے لاوارث دماغی طور پر فوت اسپتال میں داخل مریضو ں کے لیئے چوبیس گھنٹوں کے دوران اس کے رشتے داروں کی تلاش کے بعد اویلوئیشن کمیٹی کے سامنے پیوندکاری کے لیئے پیش کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1)میں بیان کئےگئے ڈونر کی وفات پر،فوتی کاقریبی رشتے دار اویلوئیشن کمیٹی کو فوتی کے متعلق آگا□ کر□ گااور مختارنامے کے مطابق انسانی عضویا ٹشو نکلوائے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت عطیہ ایسے طریقے اور اس طریقے سے کیا جائے گا جیسا بیان کیا گیا ہو اور ڈونرکی تمام عمر کے دوران کاکسی بھی وقت دو گواہوں کی موجودگی میں ختم کیا جائے گا ۔

اویلوئیشن کمیٹی

Evaluation Committee

(1).5 اس ایکٹ کی شروعات کے بعد جتنا جلدی ہوسکے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعےاتنی اویلوئیشن کمیٹیز مقرر کر□ گی جتنی ضروری ہوں جو ایک سرجیکل اسپیشلسٹ ، عصبی سائنس میڈیکل اسپیشلسٹ ، ٹرانسپلانٹ ،اسپیشلسٹ ،نیفرولاجسٹ اور ایک نیوروفزیشن

اور ایا   انسٹیوٹ جہاں ہو اور دو مقامی ممتاز افراد ،جو سماجی خدمات کا اچھا ریکارڈ رکھتے ہو ان پر مشتمل ہوگی اویلوئیشن کمیٹی پر تسلیم شدہ میڈیکل ادار□ اور اسپتال کے لیئے قائم کی جائے گی جہاں سالانہ کم از کم پچیس ٹرانسپلانٹ کیئے جائیں گے ۔

(2) اویلویشن کمیٹی

(a) یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی عضو یا ٹشو غیر رشتے دار زندہ ڈونرز سے اویلویشن کمیٹی کی پیشگی منظوری کے سوانہیں نکالا جائے گا۔

(b) کسی شخص کی دماغی موت کو طے کر□ گی

(c) دماغی موت پر پروٹوکول بنایاجائےگااور اسے استعمال کرتے ہوئے کسی زندہ شخص سے انسانی عضو ہٹانے کی ملکیت طے کر□ گی ، اور

(d) انسانی عضویا ٹشوکی پیوندکاری کے مقصد کے لیئے انسانی عضوکے کسی حصےکو ہٹانا صرف پروفیشنلز کی طرف سے طے کیا جائے گا ، جو فوتی کے جسم سے کوئی بھی انسانی عضو ہٹانے سے پہلے یہ یقین دہانی کرائینگے کہ اویلوئیشن کمیٹی سے تحریری طور پر تصدیق لی گئی ہے کہ فوتگی ہوچکی ہے۔

پیوندکاری ٹرانسپلانٹ سرجنز اور فزیشنز وغیرہ

Transplantation to be carried out by the team of transplant

6. ذیلی دفعہ(1) کے مقصد کے لیئے وہ شخص میڈیکلی اور قانونی طور پر فوت سمجھاجائے گااس وقت جب اویلوئیشن کمیٹی کے خیال میں، قابل قبول میڈیکل معیار کے تحت۔

(a) قدرتی سانس لینے کی غیر موجود گی اور دل کے کام اور زندگی بچانے کی کوشش ان کاموں کو بازیاب کرنے میں ناکام ہوگئی ہوں، یا

(b) اور مشتمل دماغی کاموں کا خاتمہ اور زندگی بچانے یا لگاتار تعاون کی کوشش ایسے قدرتی کام بحال کرنے میں ناکام ہوجائے ۔

surgeons and physician, etc

(3) اس آرڈیننس کی شروعات پر حکومت مانیٹرنگ اتھارٹی کی سفارش پر سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تسلیم شد□ میڈیکل اداروں اور اسپتالوں کی فہرست شائع کر□ گی حکومت وقتاًفوقتاً نئی فہرست بنا سکتی ہے۔

(4) کوئی بھی اسپتال یا میڈیکل ادار□ انسانی اعضاء اور ٹشوز کی پیوندکاری جب تک و□ ذیلی دفعہ (3) کے تحت تسلیم شد□ نہ ہو۔

دینےاور حاصل کرنے والے اثرات وغیرہ

Effects etc., to the donor and the recipient

7.(1) دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیئے گئے ڈونر کے سوادوسر□ ڈونر سے انسانی اعضاء یا ٹشو کی کوئی پیوندکاری مخصوص اوتھورائیزیشن کمیٹی کی پیشگی اجازت کے سوانہیں کی جائے گی اور فقط ایسے میڈیکل اداروں اور اسپتالوں میں کی جائے گی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت بیان کیئے گئے ہوں، بشرطیکہ پاکستانی شہری کی طرف سے دوسر□ ملکوں کے شہریوں کو ایسے عطیئے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(2) کوئی بھی انسانی عضو یا ٹشو کسی زند□ شخص کے جسم میں دفعہ 3 کے مقاصد کے سوانہیں ہٹایاجائے گا اور تسلیم شد□ میڈیکل ادار□ یا اسپتال کی کوئی بھی پیوندکاری ٹیم زند□ ڈونر سے کوئی انسانی عضو یا ٹشو نہیں ہٹائے گی یا پیوندکاری نہیں کر□ گی جب تک کی اس ڈونر کو عضو یا ٹشو ہٹانے سے متعلق اثرات، مشکلات اور نقصانات کی وضاحت اور حاصل کرنے والے کو اس کے نتائج سے ترتیبوار اس طرح وضاحت نہ کی گئی ہو جیسا بیان کیا گیاہو۔

مانیٹرنگ اتھارٹی

Monitoring Authority

8.(1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مندرجہ ذیل پر مشتمل مانیٹرنگ اتھارٹی بنائے گی یعنی:

1.	وزیر برائے صحت	چیئرمین
2.	صحت کھاتے کا سیکریٹری	رکن اور اتھارٹی کا سیکریٹری
3.	پولیس سرجن	رکن
4.	سندھ کی پیوندکاری سوسائٹی سے نامزد کیا گیا	رکن
5.	سندھ کی آپتھلمولاجیکل سوسائٹی سے نامزد کیا گیا	رکن
6.	سندھ کی پاکستان میڈیکل ایسوسیئیشن سے نامزد کیا گیا۔	رکن
7.	سندھ کی سوسائٹی آف گیسٹرواینٹرولاجی کا نامزد کیا گیا	رکن
8.	سرجیکل ٹرانسپلانٹ اسپیشلسٹ	رکن
9.	دوسرا کوئی بہترین میڈیکل اسپیشلسٹ جس کو حکومت نامزد کرے	رکن

2. اتھارٹی اس طرح ہوگی

(a) پیوندکاری کی نگرانی کرے گی اور تسلیم شدہ میڈیکل اداروں اور اسپتالوں لے لیئے بیان کیئے گئے معیار لاگو کرے گی ۔

(b) اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کی خلاف ورزی کے الزامات کی جانچ پڑتال کرے گی اور انکوائری بٹھائے گی ۔

(c) پیوندکاری کے معیار کی جانچ کے لیئے تسلیم شدہ میڈیکل اداروں اور اسپتال کی جانچ پڑتال کرے گی ڈونر اور وصول کرنے والے کی میڈیکل اداران سے متعلقہ معاملات کا فالواپ لے گی اور زیر تسلیم

اداروں کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرے گی،

(d) معیاری اور نتیجہ خیز پیوندکاری کے مراکز کا تخمینہ لگانے کے لیئے صوبائی رجسٹری اور مقامی نیٹ ورکس قائم کرے گی اور پیوندکاری کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرے گی ، اور

(e) زندگی بچانے والے مریض کی ضروریات پوری کرنے کے لیئے پیوندکاری کے لیئے موجود انسانی اعضاء کی کمی کے سبب ، مانیٹرنگ اتھارٹی مستقبل میں زینوٹرانسپلائزیشن کے تعاون کو تلاش اور اس کی حوصلہ افزائی پر غور کرنے کے بعد اور جانچ جاری رکھتے ہوئے اور مشق، تحفظ، معیار، فائدے اور اسٹیم سیل کی ایپڈیمالاجی غیر انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے لیئے عالمی معلامات جمع کرے گی۔

(3) مانیٹرنگ اتھارٹی ترجیحی بنیادوں پر میڈیکل کے شعبے میں ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کرے گی،اور اتھارٹی کا روزمرہ کا کاروبار چلانے کے لیئے ایسے دوسرے عملدار مقرر کرے گی جوان کی طرف سے طے کیئے جائیں گے جن کے لیئے حکومت ان کو موزوں سالانہ گرانٹ فراہم کرے گی ۔

(4) حکومت مانیٹرنگ اتھارٹی سے مشاورت کے بعد فنڈ قائم کرے گی جو حکومت کی طرف سے گرانٹس اور این جی اوز، انسانی دوست اور دوسرے افراد کی طرف سے پیوندکاری یا ناقص مریضوں بشمول پیوندکاری کے بعد دیکھ بھال اور اودیات کے لیئے امداد پر مشتمل ہوگا۔

(5) رضاکارانہ ڈونرز کا پول اورامکانی وصول کنندگان کی رجسٹری کو اس طرح قائم کیا اور چلایاجائے گاجیسابیان کیا گیاہو۔

علاج کے مقصد کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے انسانی اعضاء ہٹانے یا پیوند کاری پر پابندی

Prohibition of removal or transplantation of human organs for nay purpose other than therapeutic purpose

9. کوئی بھی ڈونر یا کوئی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے اتھارٹی دیئے گئے شخص کے علاج کے مقاصد کے سوا کسی دوسر□ مقاصد کے لیئے کسی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے اجازت نہیں د□ گا۔

اتھارٹی کے علاوہ انسانی اعضاء نکالنے پر سزا

Punishment for removal of human organ without authority

10.(1) جو کوئی بھی کسی تسلیم شدہ میڈیکل ادار□ یا اسپتال میں خدمات فراہم کرتا ہے اور وہ جو پیوندکاری کے مقاصد کے لیئے کسی بھی طریقے سے بغیراجازت کوئی انسانی عضو ہٹانے میں حصہ لیتاہے ،مددکرتا ہے اسے قید کی سزادی جائے گی جودس برس تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک ملین روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ(1) کے تحت زیرالزام کوئی شخص رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرہے،اس کا نام پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاونسل کو مخصوص اقدام لینے پرریورٹ کیا جائے گا بشمول پہلی دفعہ جرم کرنے پر تین سال کے عرصے کے لیئےمسلسل جرم کرنے پر مشتمل طور پر ان کا نام کاونسل میں رجسٹرمیں ہٹانے کے لیئے۔

انسانی اعضاء میں کمرشل

ڈیلنگز پر سزا

Punishment for commercial dealings in human organ

.11 کوئی بھی

(a) کوئی انسانی عضو کی فراہمی کے لیئے یا فراہم کرنے کی پیش کش کے لیئے ادائیگی کرتا ہے یا حاصل کرتا ہے،

(b) کسی انسانی عضو کی فراہمی کے لیئے ادائیگی کے کسی فرد کو تلاش کرتا ہے۔

(c) کسی انسانی عضو کی ادائیگی کے عیوض فراہمی کی پیش کرتا ہے یا ،یا

(d) کسی انسانی عضو کی ادائیگی کے عیوض فراہمی یا فراہمی کی پیش کش کے لیئے انتظام کرنے کی شروعات کرتا ہے یا بات چیت کرتا ہے۔

(i) افراد کے جسم کے انتظام اورضابطے میں حصہ لیتا ہے ،پھر چاہے و معاشرہ ،فرم یا کمیٹی ، جس کی سرگرمیاں مشتمل ہوں یا جس میں شامل ہوں یا شق (d) میں بیان کردہ کچھ انتظامات کی شروعات اور بات چیت ،یا

(ii) کوئی اشتہار چھپواتا ہے یا تقسیم کرتا ہے یا چھپوانے یا تقسیم کرنے کا سبب بنتاہے جو،

(a) افراد کو ادائیگی کے عیوض کو انسانی عضو فراہم کرنےدعوت دیتاہے۔

(b) کوئی انسانی عضوادائیگی عیوض فراہم کرنے کی پیش کش کرتا ہے ،یا

(c) اشارہ د□ کہ اشتہار دینے والا شق (d)میں بیان کئےگئے انتظامات شروع کرانے یا مذاکرات کرانے کا خواہش مند ہے، اس کو قید کی سزادی جائے گی جو دس برس تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو ایا ملئین روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

اس ایکٹ کی کسی دوسری گنجائش کی خلاف ورزی پر سزا

.12 جو بھی اس آرڈیننس کی کسی گنجائش یا بنائے گئے کسی قواعدیا جاری کیئے گئےرجسٹریشن کی کسی شرط کی خلاف ورزی کرتاہے اس سلسلے

Punishment for

contravention of any other provision of this Ordinance

میں اس آرڈیننس میں کوئی علیحدہ سے سزا فراہم نہ کی گئی ہو اسے قید کی سزادی جائے گی جو تین برس تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو تین سو ہزار روپے تک برس بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ ۔

کمپنیز کی طرف سے جرائم

Offences by companies

13. جہاں اس آرڈیننس کے تحت قابل سزا کوئی جرم ایک کمیٹی،اس کے چیف ایگزیکٹویا ڈائریکٹر یا کسی دوسرے شخص، جو جرم ہونے کے وقت انچارج تھااور کمیٹی کے کاروبار کے لیئےذمہ دار تھا اس کی طرف سے کیاگیاہو کمیٹی بری الزمہ سمجھی جائے گی اور اس کے خلاف کاروائی اور سزادینے کی مستحق ہوگی ۔

بشرطیکہ یہ کہ کمیٹی صرف جرمانہ اداکرنے کی مستحق ہوگی۔

بشرطیکہ مزید برآں کی اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی ایسے کسی شخص کو قابل سزاقرار نہیں دیا جائے گا، اگر وہ یہ ثابت کریں کہ جرم اس کے علم کے بغیر ہواہے یااس نے اس جرم کے ہونے سے روکنے کے لیئے حتی الاامکان کوشش کی ہے۔

وضاحت : اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے۔

(a) " کمپنی" سے مراد کوئی باڈی کارپوریٹ اور جس میں شامل ہے ایک فرم یا افراد کی دوسری ایسوسیئیشن ، اور

(b) "ڈائریکٹر" فرم کے سلسلے میں،سے مراد فرم میں شراکت دار

جرم کاازالہ

Cognizance of

14.(1) "کوڈآف کرمنل"پرسیجر،1898(1898 کے ایکٹ V) کی دفعہ30 کے تحت بااختیار بنائی گئ مجسٹریٹ آف فرسٹ کلاس سے

offences	کم کوئی بھی عدالت ،اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔	
	کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت جرم کاازالہ نہیں کرے گی سوائے تحریر میں شکایت کے۔	(2)
	مانیٹرنگ اتھارٹی یا اس کے سیکریٹری کے یا	(a)
	متاثر شخص جس کو پندرہ دن سے کم کا نوٹس دیا گیا ہواس طرح جیسے بیان کیاگیاہومانیٹرنگ اتھارٹی کو بیان کیئےگئے جرم کی شکایت داخل کرنے اس کے ادارے کی۔	(b)
	جب تک کچھ کوڈآف کرمنل پروسیجر،1898(1898 کے آرڈیننسV)کے متضاد نہ ہواس آرڈیننس کے تحت قابل ضمانت نہیں ہوگی۔	(3)
حفاظت Savings	نہ ہی اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق فوت یا زندہ ڈونر کے جسم میں کسی انسانی عضو ہٹانے کے لیئے کچھ سہولتیں دینے کی کوئی اتھارٹی ،نہ ہی ایسی اتھارٹی کی دیکھ بھال کے تحت فوت شخص کے جسم میں سے کسی انسانی عضویا ٹشو کو ہٹانا پاکستان پینل کوڈ (1860 کے ایکٹ XLV) کی دفعہ 297 کے تحت قابل سزا جرم سمجھاجائے گا۔	.15
اچھی نیت سے لیئے گئے اقدامات کاتحفظ Protection of actions taken in good faith	کسی شخص کے خلاف اچھی نیت سے کیئے گئے کسی عمل یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی بھی کیس مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی ۔	(1).16
	کوئی بھی مقدمہ یا دوسری قانونی کاروائی حکومت کے خلاف نہیں کی جائے گی اگر اچھی نیت سے کیئےگئے کچھ عمل یا اس ایکٹ کی	(2)

گنجائشوں کے مطابق کرنے کے اراد□ کوئی نقصان ہوا ہو یا ہونے والا ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

17. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فلیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بناسکتی ہے۔

رکاوٹیں ہٹانے کا آختیار

Removal of difficulties

18. اگر اس آرڈیننس کی کسی گنجائش کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ، حکومت رکاوٹ ہٹانے کے مقصد کے لیئے ایسا حکم جاری کرسکتی ہے جو ضروری یا لازمی سمجھے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔